سستی بجلی کا حصول، کے۔ الیکٹرک اورحبکو میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

کراچی 23 جنوری 2024: صارفین کے لیے سستی بجلی کا حصول اور انرجی سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے کے۔ الیکٹرک کے سی ای او مونس عبداللہ علوی اور حب پاور کمپنی لمیٹڈ (HUBCO) کے سی ای او کامران کمال نے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کردیے ہیں۔ کے۔ الیکٹرک اس معاہدے کے تحت حبکو کے حب پلانٹ سے تھر کے مقامی کوئلے کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کی طویل مدتی حکمت عملی اپنائے گی جس کے تحت مقامی ذرائع سے بجلی پیدا کرکے اپنے انرجی مکس میں شامل کی جائے گی۔ اس سلسلے میں کمپنی تھر کے کوئلے سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کی افادیت کا جائزہ لے رہی ہے۔ حبکو کا حب پاور اسٹیشن 1292 میگاواٹ (4×323 میگاواٹ) فرنس آئل پر مبنی پلانٹ ہے، جس نے 1997 سے آپریشنز کے اعلی معیار کو برقرار رکھا ہے۔ دونوں کمپنیوں نے کے۔ الیکٹرک کے نیٹ ورک کے ساتھ منصوبے کی بروقت تکمیل اور الحاق کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کے۔ الیکٹرک کے سی ای او مونس علوی نے کہا کہ آج کا معاہدہ انرجی ٹرائیلیما کو حل کرنے کے ہمارے عزم کا عکاس ہے، جس سے ہمارے بڑھتے ہوئے صارفین کیلئے سستی اور قابل بھروسہ بجلی تک رسائی ممکن ہوگی۔ میں یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس کررہا ہوں کہ کے۔ الیکٹرک نے خود کو پاکستان میں آزاد پاور پروڈیوسرز کےلئے ایک نمایاں آف ٹیکر ثابت کیا ہے۔ یہ صرف ہماری اعلیٰ ساکھ اور شراکت داروں کے ساتھ کیے گئے وعدوں کی پاسداری کی ہماری روایت کی وجہ سے ممکن ہوا۔ ہم ایک ایسے مستقبل کی جانب بڑھ رہے ہیں جہاں ہم درآمد ی ایندھن پر انحصار کم کرتے ہوئے مقامی ذرائع کا استعمال بڑھائیں گے اور زیادہ متوازن پاور ویلیو چین کو تشکیل دیں گے۔ پاور ایکوزیشن پروگرام کا اصل محرک بھی یہی ہے، جسے ہم نے اپنے ریگولیٹر کے سامنے پیش کیا ہے، جو قابل تجدید توانائی کے ساتھ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرے گا۔

حبکو کے سی ای او کامران کمال نے کہا کہ حب پاور پلانٹ کی تھر کے کوئلے پر منتقلی درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ کراچی کے عوام کے لیے پائیدار توانائی کا حل پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے بجلی کے پرانے پیداواری یونٹس کا مستقل استعمال جاری رکھنے میں معاون ہوگی۔ یہ اقدام مقامی، قابل بھروسہ اور سستی توانائی کی فراہمی کے ساتھ انرجی سکیورٹی میں حصہ ڈالنے کے ہمارے عزم کا عکاس ہے۔ فزیبلٹی اسٹڈیز اور تمام ضروری کارپوریٹ وریگولیٹری منظوری کے بعد زیر غور منصوبے پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

اس موقع پر کے۔ الیکٹرک کے چیف فنانشل آفیسر عامر غازیانی، چیف اسٹریٹجی آفیسر شہاب قادر، ہیڈ آف بزنس ڈیولپمنٹ مدثر زبیری، حبکو کے چیف فنانشل آفیسر محمد ثاقب اور وائس پریذیڈنٹ آپریشنز امجد راجہ سمیت دونوں اداروں کی سینئر قیادت موجود تھی۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔